خصوصی فیچر: سفارتخانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ نئی دلی

امریکہ کی تجارتی حکمت عملی کے تحت ہند کے ساتھ تجارتی رشتوں کو فروغ

جدید ترین امریکی مڈیکل ٹکنالوجی سے لیس اسپتال سے بھوپال کو فائدہ ہوگا

تحریر: اسرائیل ہرنانڈیز: اسسٹنٹ سکریٹری و ڈائرکٹر جنرل 'یو ایس کمرشیل سروس'

بھوپال مڈیکل کالج ٹرسٹ کے چیئرمین پردیپ دیکشت کا کہنا ہیکہ "یہاں مڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے والے ہندوستانی طلباء کو عصر حاضر کی بہترین مڈیکل ٹکنالوجی سے واقف ہونے اور انہیں استعمال کرنے کا موقع ملے گا جس سے مقامی ہندوستانی آبادی کو فائدہ ہوگا۔" انہوں نے مزید کہا "ہمارا مقصد یہ ہیکہ ہم صحت خدمات کے حوالہ سے بھوپال کو ہندوستان کا ایک بڑا اور اہم مرکز بنائیں۔ ہمارا زیر تجویز کالج اسپتال اس سمت میں ایک بڑا اقدم ہے۔"

قریشی بھوپال مڈیکل کالج ٹرسٹ کے پروجیکٹ کے لئے کسٹمر کال سینٹر اور مشینری کی دیکھ بھال اور حفاظت کیلئے ہندوستان میں اسٹاف کا تقرر کریں گے۔ اتنا کہنا ہیکہ بھوپال مڈیکل کالج ٹرسٹ کے اسپتال اور اسکے علاوہ ہندوستان میں اسپتال کے اگلے دوسرے پروجیکٹوں سے جنکی منصوبہ بندی وہ کر رہے ہیں ہندوستانی معیشت کو فائدہ ہوگا کیوں کہ ان پروجیکٹوں کیلئے امریکہ کے کئی سپلائر آلات کی تنصیب اور بعد میں انکی دیکھ بھال کیلئے ہندوستانی کمپنیوں کو جزوی ٹھیکے دیں گے یا انکی شراکت داری حاصل کریں گے۔ اس کے نتیجہ میں امریکہ اور ہندوستان دونوں ملکوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ قریشی کا کہنا ہیکہ "حکومت امریکہ اور پرائیویٹ سیکٹر کے ہمارے شراکت داروں کے تعاون کے بغیر ہم ہندوستان میں کامیاب نہیں ہوسکتے تھے۔ بھوپال میں گرمجوشی سے ہمارا استقبال ہوا۔ لیکن ایک بار پھر میں اس بات کو دہرانا چاہوں گا کہ اس پروجیکٹ کے حوالے سے بہترین بات یہ ہیکہ تجارت ثقافتوں کے مابین دوازے وا ہونے کے چند بہترین وسیلوں میں سے ایک ہے۔"

انہیں متعلقہ سرکاری محکمہ کی مدد کی ضرورت محسوس ہوئی۔ انہوں نے اوک لینڈ' کیلی فورنیا میں واقع امریکی ڈپارٹمنٹ آف کامرس کے کمرشیل سروس آفس کے ڈائرکٹر روڈ ہرش (Rod Hirsh) سے رابطہ کیا جنہوں نے اس سے پہلے بھی یہ کیا امریکن کارپوریشن کی دنیا بھر کی نئی منڈیوں۔ مثلاً الجزائر' کسووا اور عراق میں رسائی کو ممکن بنانے میں مدد کی تھی۔ ان ملکوں میں برآمدات اور اس سے قبل کی برآمدات کے لئے قریشی کو امریکہ کے صدارتی ایوارڈ سے نوازا جاچکا ہے۔

ہرش اور قریشی نے محسوس کیا کہ اس ڈیل کو ممکن بنانے کیلئے فنانس کی کلیدی اہمیت ہے۔ چنانچہ ہرش نے کئی مہینوں تک ایکسپورٹ کونسلنگ فراہم کرائی اور ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ ایکسپورٹ امپورٹ بینک (ایکزم بینک) بھوپال مڈیکل کالج ٹرسٹ' اور پرائیویٹ طور پر قرضے دینے والوں کے ساتھ میٹنگیں منعقد کرائیں۔

جے کیو امریکن کارپوریشن کی ساکھ اور پروجیکٹ کی مالی ضروریات کی فراہمی کی اہلیت سے متاثر ہوکر بھوپال مڈیکل کالج ٹرسٹ نے پورے بھروسے کے ساتھ یہ فیصلہ کیا کہ جے کیو امریکن کو سپلائی کا ٹھیکہ دیا جاسکتا ہے۔ کئی مہینوں کی بات چیت کے بعد قریشی اب اس سودے کو قطعی شکل دینے کے قریب تھے۔

امریکی ٹریڈ مشن ہندوستان میں

بھوپال مڈیکل کالج ٹرسٹ کو کئی ملین ڈالر کے طبی آلات کی سپلائی اور فروخت سے قبل ہرش نے قریشی کو مشورہ دیا کہ وہ امریکی ڈپارٹمنٹ آف کامرس کے زیر اہتمام نومبر 2006 میں ہندوستان جانے والے ٹریڈ مشن میں شریک ہوں۔ اس مشن کو ہندوستان کے چھ شہروں میں جانا تھا اور تقریباً 200 امریکی کمپنیوں نے ہندوستان کے ساتھ تجارت کرنے میں دلچسپی دکھائی تھی۔ یہ سب سے پہلے 2003 میں شروع کئے گئے امریکہ ہند تجارتی ڈائیلاگ کو فروغ دینے کے صدر بش کے عزم کے ثمرہ تھا۔ پھر 2006 میں صدر بش کے دورہ ہند کے دوران اس عزم کو مزید مظبوطی ملی۔

ٹریڈ مشن کی ممبئی میں موجودگی کے دوران ہرش نے قریشی اور بھوپال مڈیکل کالج ٹرسٹ کے منتظمین کے بیچ اقرار نامہ پر دستخط کی تقریب منعقد کرنے کی کوشش کی۔ اس کوشش کے تحت ہرش اور قریشی بھوپال پہنچے اور پروجیکٹ کی تفصیلات پر پبلک ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر کے سکریٹری مدن موہن اپادھیائے اور حکومت مدھیہ پردیش کے مڈیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے ساتھ میٹنگیں کیں۔ بھوپال مڈیکل کالج ٹرسٹ کو قریشی کے ذریعہ زیر تجویز فروخت کا سودا متعدد تجارتی لین دین کا محض ایک حصہ تھا جسے ٹریڈ مشن نے آگے بڑھایا۔ اس کا مقصد امریکہ اور ہندوستان کے بیچ تجارتی تعاون کو فروغ دینا تھا۔

اپریل 2008 میں ایکزم بینک نے پروجیکٹ کیلئے 29.4 ملین ڈالر کا طویل مدتی قرض منظور کر دیا۔ ایکزم بینک کی شرکت سے بھوپال مڈیکل کالج ٹرسٹ کو قرض فراہم کرنے والے اسکے اپنے ادارہ سے زیادہ موافق شرطوں پر قرض حاصل کرنے کی سہولت ملی کیوں کہ قرض دہندہ کو قرض ادائیگی کی ضمانت دی گئی ہے۔ ایکزم بینک کی مالی معاونت کوئی دلی کے بنجاب نیشنل بینک کی حمایت حاصل ہے جس سے ایکزم بینک کو قرض واپسی کے سوال پر اطمینان ہے۔

مستقبل کی طرف نگاہیں

قریشی کا کہنا ہیکہ "امریکی حکومت کا تعاون حاصل ہونے کی وجہ سے بھوپال مڈیکل کالج ٹرسٹ کے ساتھ تجارتی معاہدہ کرنے کی میری کوششوں کو زبردست مقبولیت حاصل ہوگئی۔ اس کی کافی اہمیت تھی کیوں کہ دیگر ملکوں کے بزنس مین بھی بھوپال مڈیکل کالج ٹرسٹ کا ٹھیکہ حاصل کرنے کے مقابلہ میں شامل تھے۔"

قریشی کیلئے بھوپال مڈیکل کالج ٹرسٹ کو طبی آلہ جات کی فروخت اور سپلائی محض ایک تجارتی رشتہ سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ بلکہ یہ انکے لئے اپنے وطن کو اسکے احسانات کے عوض کچھ لوٹانے کا ایک حقیقی موقع تھا۔ وہ کہتے ہیں "بھوپال کے ساتھ بزنس کرنے کے تعلق سے سب سے اچھی بات یہ ہیکہ ہم اس معاہدہ کے تحت اپنے وطن کو امریکہ کی جدید ترین طبی ٹکنالوجی سپلائی کر رہے ہیں۔ بھوپال کے شہری صحت کی دیکھ ریکھ سے متعلق بہترین سہولیات سے استفادہ کرسکیں گے جو انہیں 2009 میں مکمل ہو جانے والے اسپتال میں حاصل ہوں گی۔"

قریشی 30 ایکڑ اراضی پر مشتمل کالج اسپتال کو تمام تر طبی آلات بشمول انتہائی نگہداشت والے یونٹ' ریڈیولوجی' ایم آر آئی' الٹرا ساؤنڈ' مائیکروبایولوجی اسپتال کے بیڈ سرجیکل و دیگر آلات فراہم کرائیں گے۔ کالج اسپتال کے کیمپس میں 750 بستروں والا ایک اسپتال' طلباء اور عملہ کیلئے رہائشی کوارٹرز' اور متعدد دیگر عمارتیں شامل ہوں گی۔